مسلمانوں کے لیے مشن

"بلغاروی ترک بڑی تعداد میں مسیحیت کی طرف آ رہے ہیں۔"

یہ بیان تنظیم "فرنیڈز آف ٹرکی" [احبابِ ترکی] کے امریکی ڈائریکٹر سٹیو ھیگرمین نے دیا ہے۔ اُن کا دعویٰ ہے کہ ۱۹۹۲ء کے آغاز سے اب تک بارہ سو سے زائد لوگوں نے مسیحیت قبول کی ہے۔ جریدہ Pulse [پلس] کے مطابق ھیگرمین نے کہا کہ "ہم نے مسیح علیہ السلام کے بارے میں فلم کی ایک سو سے زائد کاپیاں بلغاریہ بھیجی ہیں اور ہم نے روسی رسم الخط میں یوحنّا کے ۶۴ ہزار نسخے چھاپنے اور بلغاریہ بھیجنے میں بھی مدد دی ہے۔"

تنظیم "فرنیڈز آف ٹرکی" کا صدر دفتر امریکہ میں ہے۔ اس کا واحد مقصد ترک مسلمانوں کو مسیحی بنانا ہے۔ اس منصوبے میں متعدد مسیحی گروہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ "فرنیڈز آف ٹرکی" کے ذریعے ۲۰ سے زیادہ قوموں کے مسیحی، "ترک لوگوں" کو عیسائی بنانے کے لیے اپنی کوششیں مجتمع کر رہے ہیں۔ امریکہ کے علاوہ یہ تنظیم اب کینیڈا، جرمنی، ہالینڈ، انڈیا، پرتگال، سویڈن، سوئٹزرلینڈ اور برطانیہ میں بھی کام کرتی ہے۔ (بہ شکریہ "فوکس" - لیسٹر، دسمبر ۱۹۹۲ء)

مشرقِ وسطیٰ

فلسطین: "--- فلسطینیوں کے لیے اُن کے اپنے وطن میں زمین کا کوئی ٹکڑا باقی نہیں رہے گا۔"

[ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی سرپرستی میں گزشتہ ایک سال سے "مشرقِ وسطیٰ امن مذاکرات" جاری ہیں۔ اِس موقع پر فلسطین کے مسیحی کلیساؤں کے ایک وفد نے امریکہ کا دورہ کیا تاکہ امریکی عوام کو اُن کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا جائے کہ امریکی امداد حاصل کرتے ہوئے اسرائیلی حکام فلسطینیوں کے ساتھ کیا سلوک کر رہے ہیں۔ وفد کے ایک رکن ڈاکٹر مانوبل حسیان نے اوک لینڈ میں ایک اجتماع سے خطاب کیا۔ ۳۸ سالہ ڈاکٹر حسیان بیت لحم یونیورسٹی میں فیکلٹی آف آرٹس کے سربراہ ہیں۔ اُن